فَصْلٌ فِي آدَابِ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ

﴿ تلاوتِ قرآن کے آداب کا بیان ﴾

٥٠۔ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضی الله عنه قَالَ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی الله علیه وآله وسلم قَالَ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ، فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا عَنْهُ. متفق عليه.

’’حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید اس وقت تک پڑھتے رہو جب تک تمہارے دل اس کے ساتھ لگے رہیں اور جب (تھکاوٹ یا) اکتاہٹ محسوس کرو تو پڑھنا چھوڑ دو۔‘‘

٥١۔ عَنْ حُذَيْفَةَ رضی الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ صلی الله علیه وآله وسلم قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ

الحديث رقم ٥٠: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: الإعتصام بالكتاب والسنة، باب: كراهية الخلاف، ٦/ ٢٦٨٠، الرقم: ٦٩٣١، و في كتاب: فضائل القرآن، باب: اقرء وا القرآن ما ائتلفت عليه قلوبكم، ٤/ ١٩٢٩، الرقم: ٤٧٧٤، ومسلم في الصحيح، كتاب: العلم، باب: النهي عن إتباع متشابه القرآن و التحذير من متبعيه والنهى عن الإختلاف القرآن، ٤/ ٢٠٥٣، الرقم: ٢٦٦٧، والنسائي في السنن الكبرى، ٥/ ٣٣، الرقم: ٨٠٩٧، وأحمد بن حنبل في المسند، ٤/ ٣١٣، وابن حبان في الصحيح، ٣/ ٥، الرقم: ٧٣٢، والدارمي في السنن، ٢/ ٥٣٤، الرقم: ٣٣٥٩۔٣٣٦١۔

الحديث رقم ٥١: أخرجه أبوداود عن عوف بن مالك رضی الله عنه في السنن، كتاب: الصلاة، باب: ما يقول الرجل في ركوعه و سجوده، ١/ ٢٣٠، الرقم: ٨٧٣، والنسائي في السنن، كتاب: الإفتتاح، باب: مسألة القارئ ←

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش http://www.minhajbooks.com

فِي رَكْعَةٍ لَا يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا سَأَلَ وَلَا بِآيَةٍ عَذَابٍ إِلَّا اسْتَجَارَ.

رواه أبو داود والنسائي واللفظ له و أحمد.

’’حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۂ بقرہ، سورۂ آل عمران اور سورۂ نساء کی ایک ہی رکعت میں تلاوت فرمائی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیتِ رحمت تلاوت فرماتے تو اللہ تعالیٰ سے اس کی (رحمت) کا سوال کرتے اور جب آیتِ عذاب کی تلاوت فرماتے تو اللہ تعالیٰ کی (اس عذاب) سے پناہ مانگتے۔‘‘

٥٢۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنهما قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرآنَ وَفِيْنَا الْأَعْرَابِيُّ وَالْأَعْجَمِيُّ فَقَالَ: اقْرَءُوْا فَكُلٌّ حَسَنٌ، وَسَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يُقِيْمُونَهُ كَمَا يُقَامُ الْقِدْحُ، يَتَعَجَّلُونَهُ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهُ. رواه أبوداود وأحمد وابن أبي شيبة.

.... إذا مر بآية رحمة، ٢/١٧٧، الرقم: ١٠٠٩، و في كتاب: التطبيق عن عوف بن مالك رضي الله عنه، باب: نوع آخر، ٢/٢٢٣، الرقم: ١١٣٢، وأحمد بن حنبل في المسند، ٦/٢٤، الرقم: ٢٤٠٢٦، والبزار في المسند، ٧/١٨٣، الرقم: ٢٧٥٠۔

الحديث رقم ٥٢: أخرجه أبوداود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: مايجزى الأمي والأعجمي من القراءة، ١/٢٢٠، الرقم: ٨٣٠، وأحمد بن حنبل في المسند، ٣/٣٥٧، ٣٩٧، ٣٩٧، الرقم: ١٤٨٩٨، ١٥٣٠٨، وابن أبي شيبة في المصنف، ٦/١٢٥، الرقم: ٣٠٠٠٤، وأبويعلى في المسند، ٤/١٤٠، الرقم: ٢١٩٧، وابن منصور في السنن، ١/١٥٠، ١٥٢، الرقم: ٣٠۔٣١، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٥٣٨۔٥٣٩، الرقم: ٢٦٤٢، والشوكاني في نيل الأوطار، ٦/٢٥۔

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش http://www.minhajbooks.com

’’حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ ہماری طرف تشریف لائے اور ہم قرآن پڑھ رہے تھے ہم میں اعرابی اور عجمی بھی تھے آپ ﷺ نے فرمایا: (تم) سب اچھا (پڑھتے) ہو، عنقریب کچھ لوگ ایسے آئیں گے جو اسے تیر کی طرح سیدھا چلائیں گے وہ پڑھنے میں بہت جلدی کریں گے اور توقّف کے لئے بالکل نہیں ٹھہریں گے۔‘‘

٥٣۔ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ شِبْلٍ رضي الله عنه أَنْ عَلِّمِ النَّاسَ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ فَإِذَا عَلِمْتُمُوهُ فَلَا تَغْلُوا فِيهِ وَلَا تَجْفُوا عَنْهُ وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ وَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهِ. وذكر باقي الحديث. رواه أحمد و أبو يعلى والطحاوي و البيهقي، ورجاله ثقات.

’’حضرت زید بن سلام اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ کی طرف (خط) لکھا کہ آپ نے جو کچھ حضور نبی اکرم ﷺ سے سنا ہے اسے لوگوں کو سکھاؤ تو انہوں نے لوگوں کو جمع کیا اور ان سے کہا: بے شک میں

الحديث رقم ٥٣: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٣/٤٤٤، ٤٢٨، و أبو يعلى في المسند، ٣/٨٨، الرقم: ١٥١٨، والطحاوي في شرح معاني الآثار، ٣/١٨، والبيهقي في السنن الكبرى، ٢/١٧، الرقم: ٢١٠٣، و في السنن الصغرى، ١/٥٤٤، الرقم: ٩٩٠، و في شعب الإيمان، ٢/٥٣٢، الرقم: ٢٦٢٤، و عبد بن حميد في المسند، ١/١٢٩، الرقم: ٣١٤، والديلمى في الفردوس بمأثور الخطاب، ١/٩٦، الرقم: ٣١١، و ابن راشد في الجامع، ١٠/٣٨٧، والشيباني في الآحاد والمثاني، ٤/١٣٦۔

نے حضور نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: قرآن مجید سیکھو پس جب تم (قرآن مجید) سیکھ لو تو نہ اس میں غلو کرو اور نہ ہی اس سے جدا ہو اور نہ ہی اس کے ذریعے سے (لوگوں کا مال) کھاؤ اور نہ ہی (اس کے ذریعہ سے) مال بڑھاؤ۔‘‘

٥٤۔ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضي الله عنهما أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَارِئٍ يَقْرَأُ، ثُمَّ سَأَلَ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلِ اللهَ بِهِ، فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ بِهِ النَّاسَ.

رواه الترمذي و أحمد و ابن أبي شيبة و الطبراني و البيهقي.

و قال أبو عيسى: هذا حديث حسن.

’’حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ ایک قاری قرآن کے پاس سے گزرے جو قرآن پڑھتا ہے پھر مانگتا ہے۔ انہوں نے ’’إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ‘‘ پڑھا اور فرمایا: میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو قرآن پڑھے، اسے قرآن کے وسیلہ سے صرف اللہ تعالیٰ ہی سے سوال کرنا چاہئے کیونکہ عنقریب کچھ لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے اور اس کے عوض لوگوں سے سوال کرتے پھریں گے۔‘‘

الحديث رقم ٥٤: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: فضائل القرآن عن رسول الله ﷺ، باب: (٢٠)، ٥/١٧٩، الرقم: ٢٩١٧، و أحمد بن حنبل في المسند، ٤/٤٣٢، ٤٣٩، و ابن أبي شيبة في المصنف، ٦/١٢٤، الرقم: ٣٠٠٠٢، و الطبراني في المعجم الكبير، ١٨/١٦٦، الرقم: ٣٧٠۔ ٣٧١، و البيهقي في شعب الإيمان، ٢/٥٣٣۔ ٥٣٤، الرقم: ٢٦٢٨۔ ٢٦٢٩، و ابن منصور في السنن، ١/١٨٧، الرقم: ٤٥، و المنذري في الترغيب و الترهيب، ٢/٢٣١، الرقم: ٢٢١٠۔

٥٥. عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَامِرٍ يَقُولُ: أَخَذَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رضي الله عنه بِيَدِي ثُمَّ قَالَ: إِنَّکَ إِنْ بَقِيْتَ سَيَقْرَأُ الْقُرآنَ ثَـلَاثَةُ أَصْنَافٍ: فَصِنْفٌ: لِلّٰهِ، وَ صِنْفٌ: لِلْجِدَالِ، وَ صِنْفٌ لِلدُّنْيَا، وَ مَنْ طَلَبَ بِهِ أَدْرَکَ. رواه الدارمي.

''حضرت ایاس بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا پھر فرمایا: بے شک اگر تو باقی (زندہ) رہا (تو تو دیکھے گا کہ) عنقریب تین قسم کے لوگ قرآن کو پڑھیں گے ایک وہ جو فقط اللہ کے لئے اس کو پڑھیں گے۔ دوسرا وہ لوگ جو لڑائی جھگڑا کے لئے اس کو پڑھیں گے اور تیسرے وہ لوگ جو دنیا کے لئے اس کو پڑھیں گے اور جو کوئی اس قرآن کے توسل سے کوئی چیز مانگے گا وہ اس کو پالے گا۔''

٥٦. عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رضي الله عنه قَالَ: لَيْسَ مِنْ مُؤَدَّبٍ إِلَّا وَ هُوَ يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى أَدَبُهُ، وَ إِنَّ أَدَبَ اللهِ الْقُرْآنُ. رواه الدارمي.

''حضرت (عبداللہ) بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ بیان کرتے ہیں کہ ہر مستحقِ ادب یہ چاہتا ہے کہ اسے اس کا ادب دیا جائے اور بیشک اللہ تعالیٰ کا ادب قرآن ہے۔''

٥٧. عَنْ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ: كُنْتُ نَازِلًا عَلَى عَمْرِو بْنِ النُّعْمَانِ فَأَتَاهُ رَسُولُ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ حِيْنَ حَضَرَهُ رَمَضَانُ بِأَلْفَي دِرْهَمٍ فَقَالَ: إِنَّ

الحديث رقم ٥٥: أخرجه الدارمي في السنن، ٢/ ٥٢٦، الرقم: ٣٣٢٩.
الحديث رقم ٥٦: أخرجه الدارمي في السنن، ٢/ ٥٢٥، الرقم: ٣٣٢١.
الحديث رقم ٥٧: أخرجه الدارمي في السنن، ١/ ١٥٣، الرقم: ٥٨٥، و ابن أبي شيبة في المصنف، ٢/ ١٦٨، الرقم: ٧٧٣٨، ٦/ ١٢٥، ١٩٩، الرقم: ٣٠٠٠٥، ٣٠٦٤٧، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/ ٥٣٥، الرقم: ٢٦٣٣.

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش http://www.minhajbooks.com

الْأَمِيْرَ يُقْرِئُکَ السَّلَامَ وَ قَالَ: إِنَّا لَمْ نَدَعْ قَارِئًا شَرِيْفًا إِلَّا وَ قَدْ وَصَلَ إِلَيْهِ مِنَّا مَعْرُوْفٌ، فَاسْتَعِنْ بِهَذَيْنِ عَلَى نَفَقَةِ شَهْرِکَ هَذَا، فَقَالَ: أَقْرِئِ الْأَمِيْرَ السَّلَامَ وَ قُلْ لَهُ: إِنَّا وَاللهِ! مَا قَرَأْنَا الْقُرْآنَ نُرِيْدُ بِهِ الدُّنْيَا وَدِرْهَمَهَا. رواه الدارمي و ابن أبي شيبة والبيهقي.

''حضرت ابو ایاس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمرو بن نعمان رضی اللہ عنہ کے ہاں مہمان ٹھہرا ہوا تھا کہ آپ کے پاس حضرت مصعب بن عمیر کا قاصد دو ہزار درہم لے کر اس وقت آیا جب رمضان کا مہینہ تھا اور کہا کہ امیر المؤمنین آپ کو سلام کہتے ہیں اور انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ بے شک ہم نے قرآن کا کوئی بھی نیک و صالح قاری نہیں چھوڑا جس کو ہماری طرف سے (یہ) عطیہ نہ پہنچا ہو سو آپ ان دو ہزار درہموں سے اس رمضان کے مہینے کے (اخراجات) میں مدد لیں۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ امیر المومنین کو میرا سلام کہنا اور ان سے کہنا کہ بخدا! بیشک ہم قرآن کو طلبِ دنیا اور درہم و دینار کے لئے نہیں پڑھتے۔''

۵۸۔ عَنْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ قَالَ: يَا مَعْشَرَ الْقُرَّاءِ! ارْفَعُوا رُؤُوسَکُمْ، فَقَدْ وَضَحَ لَکُمُ الطَّرِيْقُ، وَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ، وَلَا تَکُوْنُوا عِيَالًا عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ. رواه البيهقي وابن الجعد.

''حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا: اے گروہِ قرّاء (قرآن پاک پڑھنے والو!) اپنے سروں کو اٹھاؤ، بلاشبہ (تمہارے لیے) راستہ واضح ہوگیا ہے اور

الحديث رقم ۵۸: أخرجه البيهقي في شعب الإيمان، ۲/ ۸۱-۸۲، الرقم: ۱۲۱۶-۱۲۱۷، و ابن الجعد في المسند، ۱/ ۲۸۵، الرقم: ۱۹۲۱، والنووي في التبيان، ۱/ ۶۱۔

http://www.minhajbooks.com منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش

نیکیوں کی طرف سبقت لے جاؤ، اورتم (دوسرے) مسلمانوں کے بھروسے پر نہ رہو۔‘‘

٥٩۔ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ رضي الله عنه قَالَ: ثَلاثٌ أُحِبُّهُنَّ لِنَفْسِي وَلِإِخْوَانِي. هَذِهِ السُّنَّةُ أَنْ يَتَعَلَّمُوهَا وَ يَسْأَلُوا عَنْهَا، وَالْقُرْآنُ أَنْ يَتَفَهَّمُوهُ وَ يَسْأَلُوا عَنْهُ، وَ يَدَعُوا النَّاسَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

’’حضرت ابن عون رضي الله عنه کا قول ہے کہ تین چیزیں میں اپنے لئے اور اپنے بھائی کے لئے پسند کرتا ہوں ایک یہ کہ وہ اس سنت کو سیکھیں اور اس کے متعلق سوال کریں۔ دوسرا قرآن کریم کہ اسے سمجھیں اور اس کے متعلق پوچھیں، تیسرا یہ کہ بھلائی کے سوا لوگوں سے کنارہ کش رہیں۔‘‘

٦٠۔ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رضي الله عنه قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم يَقُولُ: إِنَّ هَذَا الْقُرآنَ نَزَلَ بِحُزْنٍ، فَإِذَا قَرَأْتُمُوهُ فَابْكُوا، فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا، فَتَبَاكَوا وَتَغَنَّوْا بِهِ، فَمَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ فَلَيْسَ مِنَّا.

رواه ابن ماجة وأبو يعلى والبيهقي.

الحديث رقم ٥٩: أخرجه البخارى فى الصحيح، كتاب: الإعتصام بالكتاب والسنة، باب: الاقتداء بسنن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم، ٦/٢٦٥٤، والبيهقى فى كتاب الزهد الكبير، ٢/٩٦، الرقم: ١٣٢، واللالكائى فى إعتقاد أهل السنة، ١/٦١، الرقم: ٣٦.

الحديث رقم ٦٠: أخرجه ابن ماجة في السنن، كتاب: إقامة الصلاة والسنة فيها، باب: في حسن الصوت بالقرآن، ١/٤٢٤، الرقم: ١٣٣٧، وأبويعلى في المسند، ٢/٤٩، الرقم: ٦٨٩، والبيهقي في السنن الكبرى، ١٠/٢٣١، وفي شعب الإيمان، ٢/٣٦٣، ٣٨٨، الرقم: ٢٠٥١، ٢١٤٧، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٢٣٧، الرقم: ٢٢٣٤.

’’حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بیشک یہ قرآن غم سے لبریز نازل ہوا ہے، پس جب تم اسے پڑھو تو رویا کرو، اور اگر (دل کے سخت ہو جائے کے باعث) رو نہ سکو تم (کم از کم) رونے والی حالت ہی بنا لیا کرو اور نغمگی کے ساتھ خوش الحانی سے اس کی تلاوت کیا کرو۔ پس جو حسن صوت اور نغمگی کے ساتھ قرآن کی تلاوت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔‘‘

٦١۔ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: صَحِبْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ وَمِنَ الْمَدِيْنَةِ إِلَى مَكَّةَ وَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا قَامَ شَطْرَ اللَّيْلِ وَيُرَتِّلُ الْقُرْآنَ يَقْرَأُ حَرْفًا حَرْفًا وَيُكْثِرُ فِي ذَالِكَ مِنَ النَّشِيْجِ وَالنَّحِيْبِ وَيَقْرَأُ: ﴿وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ﴾ [ق، ٥٠: ١٩].

رواه ابن أبي شيبة وأحمد و البيهقي واللفظ له.

’’حضرت ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ اور پھر مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ تک حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی صحبت اختیار کی اور آپ دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے اور جب کسی جگہ رک کر قیام کرتے تو آدھی رات کو بیدار ہوتے اور ٹھہر ٹھہر کر قرآن پاک کی تلاوت فرماتے ایک ایک حرف کو پڑھتے اور اس

الحديث رقم ٦١: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، ٧/٢٤٤، الرقم: ٣٥٧٢٠، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٣٦٥، الرقم: ٢٠٦١، وأحمد بن حنبل في فضائل الصحابة، ٢/٩٥٠، الرقم: ١٨٤٠، والذهبي في سير أعلام النبلاء، ٣/٣٤٢، ٣٥٢، و ابن الجوزي في صفوة الصفوة، ١/٧٥٥۔

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش http://www.minhajbooks.com

میں آہ و بکاء کرتے اور خوب روتے (یہاں تک کہ آپ کی ہچکی بندھ جاتی) اور یہ آیت کریمہ تلاوت فرماتے: ﴿وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنتَ مِنْهُ تَحِيْدُ﴾ ''اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ آ پہنچی۔ (اے انسان!) یہی وہ چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔''